حضرت شیخ محمد محمت عادل الحقّانی

کی صحبت

منافقت سے دور رہئے

اسلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمان الرحیم۔

والصلاۃ والسلام علی رسولنا محمدٍ سیدُ الاولین والاخرین۔ مدد یارسول اللہ' مدد یا اصحابِ رسول اللہ' مدد یا مشائخین شیخ عبداللہ داغستانی' شیخ ناظم الحقانی۔ دستور۔ طریقتنا صحبہ والخیرفی الجمعیہ۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں :

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ الأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ (سورة النساء : ۱۴۵)۔ " بے شک منافقین سب سے نیچے طبقے میں ہیں"۔ سب سے نا قابلِ قبول، بدترین، اور قابلِ نفرت خصلت، منافقت ہے۔ منافقین دوزخ کے سب سے نیچے طبقے میں ہونگے۔ جہنم! اللہ (ج ج) بچائے اور ہم سب کو اس سے محفوظ رکھیں۔ دوزخ میں ایک وادی ہے جس کا نام اسفل (سب سے نیچے) ہے۔ اگر آپ ۷۰ سال مسلسل نیچے اُترتے رہیں تب بھی اُس کے تہ تک نہیں پہنچ سکتے۔

اتنی سخت سزا کیوں؟ کیونکہ وہ سب سے زیادہ اسلام اور لوگوں کے لئے نقصاندہ ہیں۔ کیونکہ وہ جب دغا دیتے ہیں تو زیادہ نقصاندہ ہیں، اُنکو تکلیف بھی زیادہ اُٹھانا پڑے گا۔ اُنکو بہت زیادہ اذیت ہوگی اور سزا بھی زیادہ ہوگی۔ بے شک منافقت کے کئی درجات ہیں۔ کچھ منافقت کی خاصیتیں اکثر لوگوں میں ہوتی ہیں اور ہمیں اُن سے چھٹکارا پانا ہوگا۔ وہ کیا ہیں؟ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں:

آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وإِذَا وَعدَ أَخْلَفَ وَ إِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ

"جب وہ بات کرتے ہیں تو جھوٹ کہتے ہیں۔ جب وعدہ کرتے ہیں، وعدہ توڑ دیتے ہیں۔ اور جب آپ اُن پر کسی چیز کے لئے بھروسہ کرتے ہیں تو وہ دغا کرتے ہیں۔" یہ سب سے ہلکی نشانیاں ہیں۔

حضرت شیخ محمد محمت عادل الحقّاني

کی صحبت

یہ اکثر لوگوں میں ہوتی ہیں۔ اور ہمیں اُن سے محتاط رہنا ہے۔ جھوٹ بولنا بہت بُرا ہے اور ہمیں اپنا وعدہ وفا کرنا چاہیئے۔ آجکل لوگ اپنے وعدے پورے نہیں کرتے۔ زیادہ تر لوگ اپنا بھروسہ بھی نہیں رکھتے۔ جب اُن پر بھروسہ کیا جاتا ہے تو وہ اُسکا حق بھی ادا نہیں کرتے۔ جو لوگ ۵ وقت نماز پڑھتے ہیں وہ بھی ایسا کرتے ہیں۔ یہ منافقوں کی عادت ہے اور ایسی عادات ہیں جو اللہ(ج ج) پسند نہیں فرماتے۔ لوگوں کو ایسے عادتوں سے خود کو پاک کرنا چاہیئے۔

ہر فرقہ علاحدہ ہے۔ جتنے زیادہ لوگوں پر ظلم کیا جاتا ہے اُتنا لوگ منافقت کو اپناتے ہیں۔ وہ کچھ منافقت کے علامات اختیار کرتے ہیں تاکہ خود کو حکومت، لوگ یا جو کوئی بھی اُن پر حامل ہیں اُن کی نظر میں اچھا لگے۔ جب وہ ایسا کرنے لگتے ہیں تو آہستہ آہستہ، وہ فرقہ بھی اُس پر عمل کرنا شروع کردیتا ہے۔ اور یہ اخلاق لوگوں میں عام ہوجاتے ہیں۔

خصوصًا جو طریقت میں آتے ہیں اُنکو اپنے نفس کو پاک کرنا چاہیئے اور ایسی خصلتوں کو اپنے اندر سے نکال دینا چاہیئے۔ وہ آہستہ آہستہ یہ کر سکتے ہیں۔ بے شک یہ لوگ ایکدم سے خود کو پورا پاک نہیں کرسکتے۔ یہ سیکھنے سے حاصل ہوتا ہے۔ انشاءاللہ وہ، مولانا رومی کی طرح کہیں، " ہم کچے تھے، پھر ہم پک گئے اور پھر ہم جلے"۔ اور یہ سب سے آخر میں ہوگا۔ ایک مرتبہ آپ ایک راستہ پر قائم ہو جایئں تو پھر اللہ(ج ج) نے چاہا تو جو نیت ہو وہ پوری ہوتی ہے، انشاءاللہ۔

ومن اللہ التوفیق۔

الفاتحہ

حضرت شیخ محمد محمت عادل

۲۷ دسمبر ۲۰۱۶/ ۲۷ ربیع الاول ۱۴۳۸

صبح نماز، آکبابا۔